© rasailojaraid.com

تبصرے

سازِ مغرب اردو آہنگ میں حصہ اول، مرتبہ جناب حسن الدین احمد صاحب،
تقطیع متوسط، ضخامت ۱۷۱ صفحات، کتابت وطباعت بہتر، قیمت -/۲۵
پتہ: ولا اکیڈمی، عزیز باغ، سلطان پورہ، حیدر آباد 500024

جیساکہ نام سے ظاہر ہے اس کتاب میں فاضل مرتب نے ان نظموں کو جمع کیا ہے جو انگریزی نظموں کا اردو نظم میں ترجمہ ہیں، یہ کتاب کا صرف حصہ اول ہے اور انگریزی کے ۳۲ شاعروں کی ۴۰ نظموں پر مشتمل ہے، فاضل مرتب نے اردو ترجمہ کے ساتھ اصل انگریزی نظم بھی شریک اشاعت کر دی ہے، اور پھر بعض انگریزی نظموں کا اردو منظوم ترجمہ متعدد اردو شعراء نے کیا ہے، اس کتاب میں حسب مقدرت ان سب ترجموں کو یکجا کر دیا گیا ہے مثلاً تھومس گرے کی ایک مشہور نظم ہے جس میں دنیا کی بے ثباتی کا نقشہ نہایت موثر انداز بیان میں کھینچا گیا ہے، اس طویل نظم کے چار اردو منظوم ترجمے اس انتخاب میں شامل ہیں، ایک سید حیدر علی طبا طبائی کا دوسرا اور تیسرا سید احمد کبیر اور امیر چند بہار کا اور چوتھا سید صائب حسینی صائب کا، اس کا بڑا فائدہ یہ ہوگا کہ قاری اصل انگریزی اور اردو ترجمہ کا اور پھر ایک ہی نظم کے متعدد تراجم کا تقابلی مطالعہ کر سکے گا، بقول فاضل مرتب کے اردو ادب کی یہ صنف اب تک نظر انداز تھی، حالانکہ ضروری تھی، اس میں شبہ نہیں کہ موصوف نے یہ انتخاب مرتب کر کے اردو ادب کی ایک اہم خدمت انجام دی ہے، درحقیقت

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

یہ بڑی دلچسپ، مفید اور لائق مطالعہ کتاب ہے۔ خدا کرے دوسرا حصہ بھی جلد شائع ہو۔

تاریخ النوائط مولفہ شمس العلماء نواب عزیز جنگ ولا، تقطیع متوسط، کتابت و طباعت بہتر، قیمت -/20، مندرجہ بالا پتہ پر ملے گی۔

نوائط جنوبی ہند کا ایک نہایت مشہور اور ممتاز خاندان ہے جو حضرت عبداللہ بن جعفر طیار کی نسل سے ہے اور سات سو برس ہوئے کہ ہندوستان کے جنوبی علاقوں میں آبسا، یہ عجیب بات ہے کہ اس طویل مدت کے بعد بھی اس خاندان کے لوگوں کا ناک نقشہ، رنگ روپ بہت کچھ عربوں سے ملتا جلتا ہے، یہ خاندان علم وفضل، شعرو ادب، عہدہ ومنصب اور دینداری کے اعتبار سے ہندوستان کے مسلمانوں میں ایک ایک نمایاں مرتبہ ومقام رکھتا ہے، ڈاکٹر محمد حمید اللہ (پیرس) ڈاکٹر یوسف الدین (حیدر آباد) جناب حسن الدین احمد اسی خاندان کے چشم وچراغ ہیں، کم وبیش ستر برس ہوئے کہ نواب عزیز جنگ ولانے جو اپنے زمانہ کے بڑے عالم وفاضل شخص تھے خاندان نوائط کی ایک مبسوط ومفصل محققانہ تاریخ لکھی تھی جو اس زمانہ میں طبع ہوکر شائع ہوگئی تھی۔ اس کتاب کا علمی اور تحقیقی پایۂ اعتبار اس سے زیادہ اور کیا ہوسکتا ہے کہ مولانا شبلی نے اس پر طویل تبصرہ کرتے ہوئے لکھا تھا: "ہم بہرحال نواب صاحب کی تحقیقات وتدقیقات کی داد دیتے ہیں اور امید کرتے ہیں کہ تمام ملک اس نادر تصنیف کی قدر کرے گا۔" یہ کتاب عرصۂ دراز سے ناپید تھی، اب موصوف کے پوتے جناب حسن الدین احمد صاحب نے اس کو دوبارہ بڑے اہتمام اور انتظام سے شائع کیا ہے، پوری کتاب دو جلدوں میں تمام ہوگی، یہ صرف جلد اول ہے جو تین ابواب پر مشتمل ہے، باب اول میں خاندان نوائط کا حسب ونسب اور اس کی ہجرت، باب دوم میں خاندان کے مذہبی افکار وخیالات اور رسم ورواج اور باب سوئم میں خاندان کے القاب کا بیان ہے،

© rasailojaraid.com